سوال

(569) یہودی یا عیسائی اگر خاموشی سے جانور ذبح کردے تو کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: ۱۱ نومبر ۱۹۹۴ء، شمارہ ۴۵ میں ''احکام ومسائل'' میں آپ نے یہود ونصاریٰ کے ذبیحہ کے متعلق لکھا تھا کہ ان کا ذبیحہ حلال ہے لیکن اگر تو سنے کہ وہ غیر اللہ کا نام لے رہا ہے تو مت کھا، لیکن اگر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ کسی کا نام لیے بغیر ذبح کرتا ہے۔ یعنی کسی کا نام نہیں لیتا بلکہ وہ گوشت بیچنے کے لیے کرتا ہے تاکہ رقم ملے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ کیا ان کا وہ ذبیحہ حلال ہے؟ اس کے علاوہ اگر یہود ونصاریٰ کے علاوہ کسی اور مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا کسی سے تعلق نہ ہو اور پھر کسی کا نام لیے بغیر ذبح کرے اور ہم کو اچھی طرح معلوم ہو تو کیا اس کا گوشت کھانا جائز ہے؟ تفصیل سے ذکر فرمائیں۔ (سائل۔ ارسلان حسن خان برکی، فیصل آباد) (۳۰ جون ۱۹۹۵ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس یہودی یا عیسائی کے بارے میں معلوم ہو جائے کہ اس نے اللہ کا نام لیے بغیر ہی خاموشی سے جانور ذبح کردیا ہے یہ بھی نہیں کھانا چاہیے۔

قرآن مجید میں ہے :

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ... ۱۲۱ ... سورة الأنعام

''اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔''

یہود ونصاریٰ کے علاوہ دیگر ادیانِ باطلہ والوں کا ذبیحہ ہر صورت حرام ہے کیونکہ شرعی نص میں صرف ان کو مخصوص کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ہے :

وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ... ۵ ... سورة المائدة

''اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے۔''

علامہ قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

’وَالطَّعَامُ اِسْمٌ لِمَا یُؤْکُلُ وَالذَّبَائِحُ مِنْہُ وَہُوَ ہُنَا خَاصٌّ بِالذَّبَائِحِ عِنْدَ کَثِیْرٍ مِّنْ اَہْلِ الْعِلْمِ بِالتَّاْوِیْلِ ‘ (الجامع لاحکام القرآن : ۶/۷۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الصوم : صفحہ : 430

محدث فتویٰ